فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ جمعرات

خطبہ نمبر ۱۹

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲۱ ربیع الاول ۱۳۹۰ھ - ۲۸ ہجرت ۱۳۴۹ھ - ۲۸ مئی ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۲۱

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہماری جماعت کے متعلق خدا تعالیٰ کے بڑے بڑے وعدے ہیں

اللہ تعالیٰ خود ہی سب اسباب مہیّا کر دے گا تب یہ کام انجام کو پہنچے گا

"ہماری جماعت کے متعلق خدا تعالیٰ کے بڑے بڑے وعدے ہیں۔ کوئی انسانی عقل یا دُور اندیشی یا دُنیوی اسباب ان وعدوں تک ہم کو نہیں پہنچا سکتے اللہ تعالیٰ خود ہی سب اسباب مہیا کر دے گا تب یہ کام انجام کو پہنچے گا! اگر بالفرض ہماری جماعت کی تعداد بیس پچیس لاکھ تک پہنچ کر ٹھہر جائے تو پھر بھی کیا ہے کچھ بھی نہیں۔ اتنی تعداد تو سکھوں کی بھی ہے ہم تو چاہتے ہیں کہ ساری دُنیا اس جماعت سے بھر جائے۔ اور یہ انسان کا کام نہیں۔ انسان کی زندگی کا تو ایک دم کا اعتبار نہیں وہ کیا کر سکتا ہے لیکن خدا تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۴۳۰، صفحہ ۴۳۱)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز لندن سے بخیریت میڈرڈ پہنچ گئے

حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لندن میں آٹھ روز قیام فرما رہ کر اہم دینی اور جماعتی امور سرانجام دینے کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے مع اہلِ قافلہ ۲۵ مئی کو سوا چار بجے سہ پہر لندن سے بذریعہ ہوائی جہاز بخیر و عافیت سپین کے دارالحکومت میڈرڈ پہنچ گئے ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔

اِس ضمن میں مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لندن اور مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے جو کیبل گرام موصول ہوئے ہیں ان کا ترجمہ درجِ ذیل ہے:-

(۱) لندن ۲۵ مئی بذریعہ کیبل گرام

حضور ایدہ اللہ آج ایک بجکر ۳۵ منٹ پر لندن سے بذریعہ ہوائی جہاز اسپین روانہ ہو گئے۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔

(امام مسجد لندن)

(۲) میڈرڈ ۲۵ مئی بذریعہ کیبل گرام

حضور ایدہ اللہ آج سوا چار بجے سہ پہر بخیریت میڈرڈ پہنچ گئے ہیں۔ حضور کی صحت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے، الحمد للہ۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ، حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا، نیز محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور دیگر اہلِ قافلہ کا سفر و حضر میں ہر طرح حافظ و ناصر رہے اور حضور مغربی افریقہ کی طرح یورپ میں بھی نہایت کامیابی کے ساتھ اسلام کا بول بالا کر کے کامیابیوں اور کامرانیوں کے ساتھ بخیر و عافیت مرکزِ سلسلہ میں واپس تشریف لائیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

اخبار احمدیہ

● محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی صحت کے متعلق پرسوں راولپنڈی سے ٹیلیفون پر یہ اطلاع ملی تھی کہ ڈاکٹروں نے زخم کے دو ٹانکے کھول دئے ہیں اور حالت پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ، التزام اور درد و الحاح سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو آپریشن کے بعد کی جملہ پیچیدگیوں سے ہر طرح محفوظ رکھتے ہوئے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت والی عمرِ دراز سے نوازے آمین اللّٰھم آمین۔

● ربوہ ۲۷ ہجرت۔ محترم بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج بوجہ شدید کھانسی و بخار دو تین دن سے بیمار ہیں۔ کل تکلیف زیادہ رہی۔ احباب و بزرگانِ جماعت سے التماس ہے کہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے اور خدمتِ سلسلہ کی زیادہ سے زیادہ توفیق دے۔ آمین۔

● بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ میرا چھوٹا پوتا عزیز عطاء الاعلیٰ پسر عزیزم مولوی عطاء الکریم صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ کیمبل پور بعارضہ بخار زیادہ بیمار ہے۔ احباب عزیز کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔

خاکسار ابوالعطاء

● مکرم ناصر احمد صاحب صدیقی ناظم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ سوزشِ جگر کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام اور بزرگان سے ان کی صحت کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

حیدر علی ظفر

قائمقام مہتمم مقامی۔ ربوہ

ربوہ۔ چوہدری انیس احمد صاحب ایم۔اے ابن محترم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان ایک ہفتہ سے شدید بیمار ہیں۔ بخار نہیں اُتر رہا۔ احباب سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

زمیندارہ مجالس انصار اللہ

زمیندارہ مجالس انصار اللہ کو ایک نہایت ضروری تحریک بھجوائی گئی ہے۔ ان مجالس کے زعماء سے درخواست ہے کہ وہ اس کے مطابق اراکین سے پورے سال کا چندہ وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں تاکہ آپ اور اراکین اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہو سکیں۔ اِس امر کو ضرور ملحوظ رکھیں کہ اشاعت لٹریچر اور سالانہ اجتماع ہر دو مدات کے لئے ایک ایک روپیہ فی مد ہر رکن سے ضرور وصول کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ظہور احمد قائد مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

حضور نائجیریا ہائیکورٹ کے
جج مسٹر جسٹس عبدالرحیم بکری کے
ساتھ مصروف گفتگو ہیں

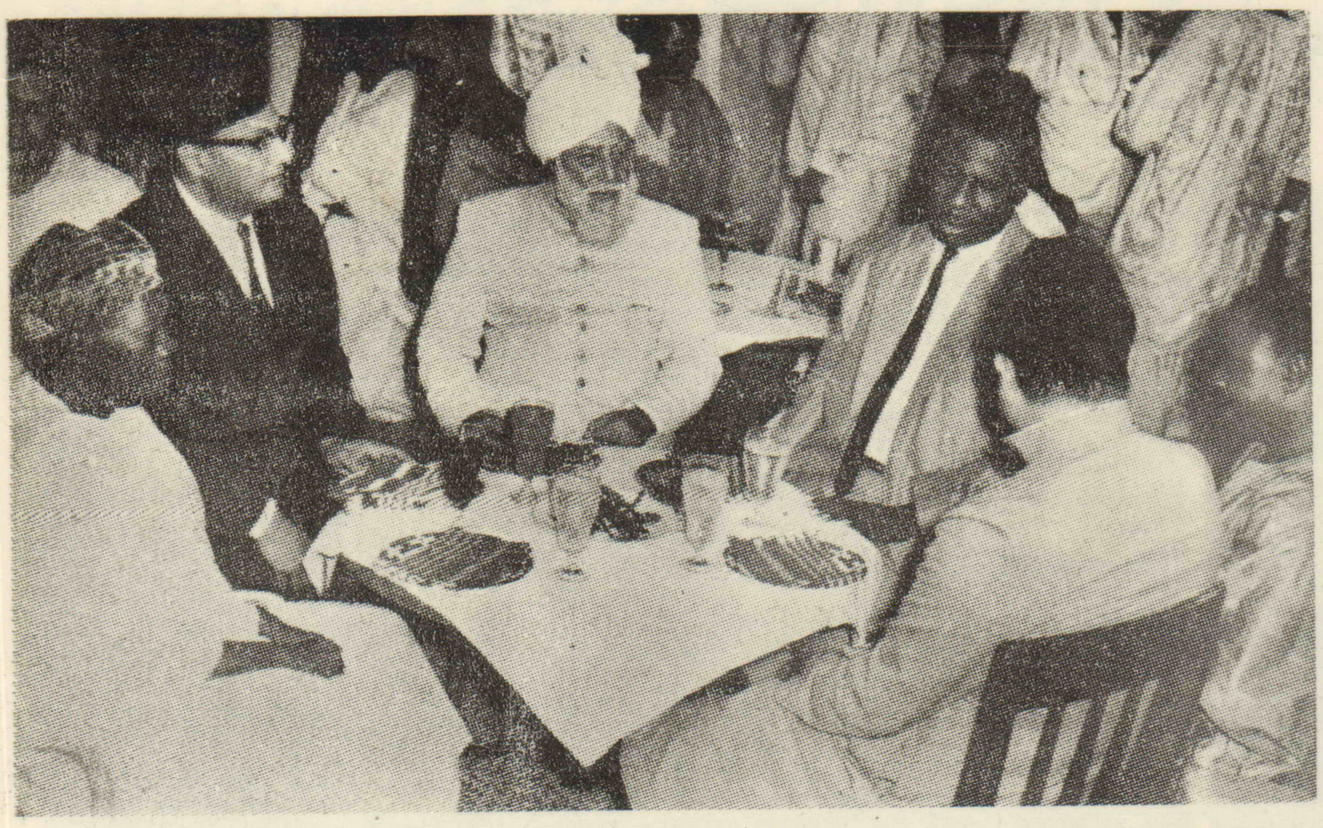

مسٹر جسٹس عبدالرحیم بکری کی طرف سے
حضور کے اعزاز میں دی گئی ضیافت کا ایک منظر

ابی جان (آئیوری کوسٹ) کے فضائی مستقر پر
حضور کے استقبال کا ایک منظر

حضور ابی جان کی احمدیہ مسجد میں
احباب جماعت کو ارشادات سے نواز رہے ہیں

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲۸ مئی ۱۹۷۰

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے سفر مغربی افریقہ کی بعض تصاویر

نائجیریا اور آئیوری کوسٹ میں حضور کی مصروفیات کے چند مناظر

لیگوس کے ہوائی اڈہ پر احباب جماعت حضور کی تشریف آوری کے لئے چشم براہ ہیں

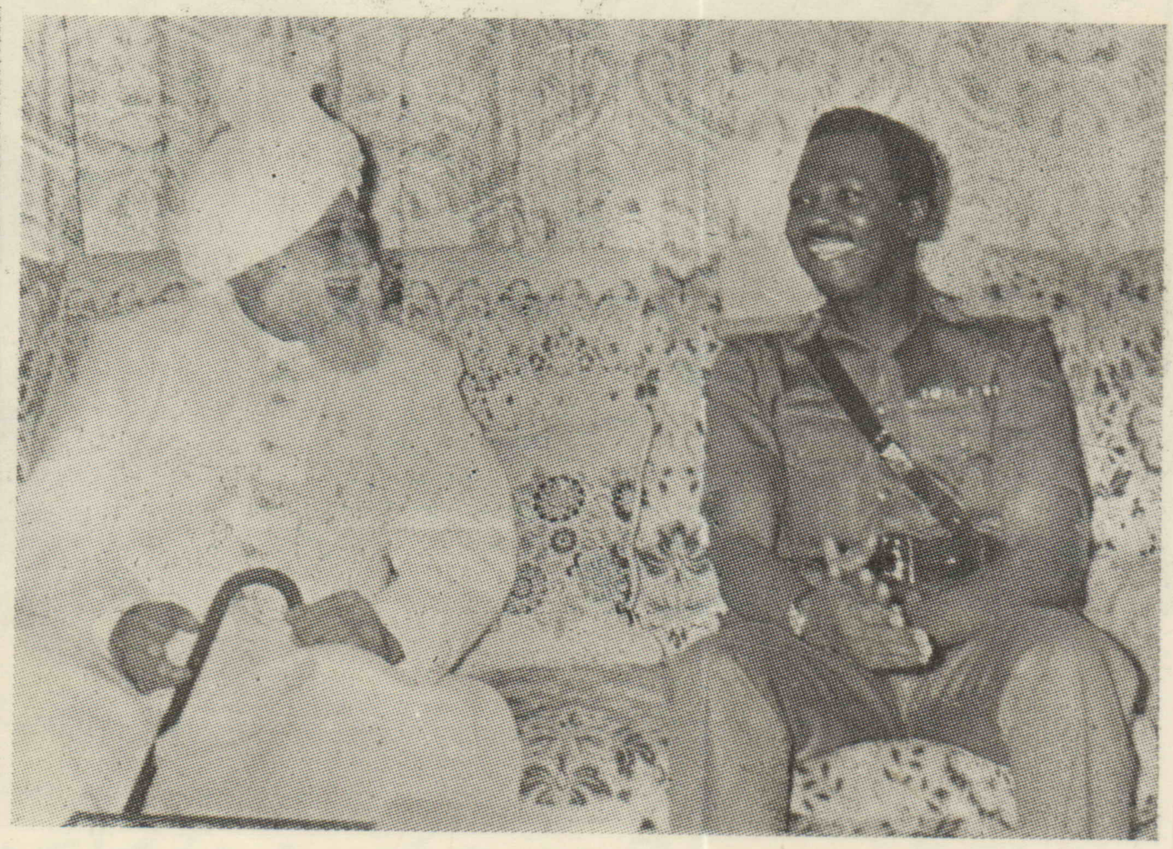

حضور نائجیریا کے سربراہ مملکت میجر جنرل یعقوبو گوون سے ملاقات فرما رہے ہیں

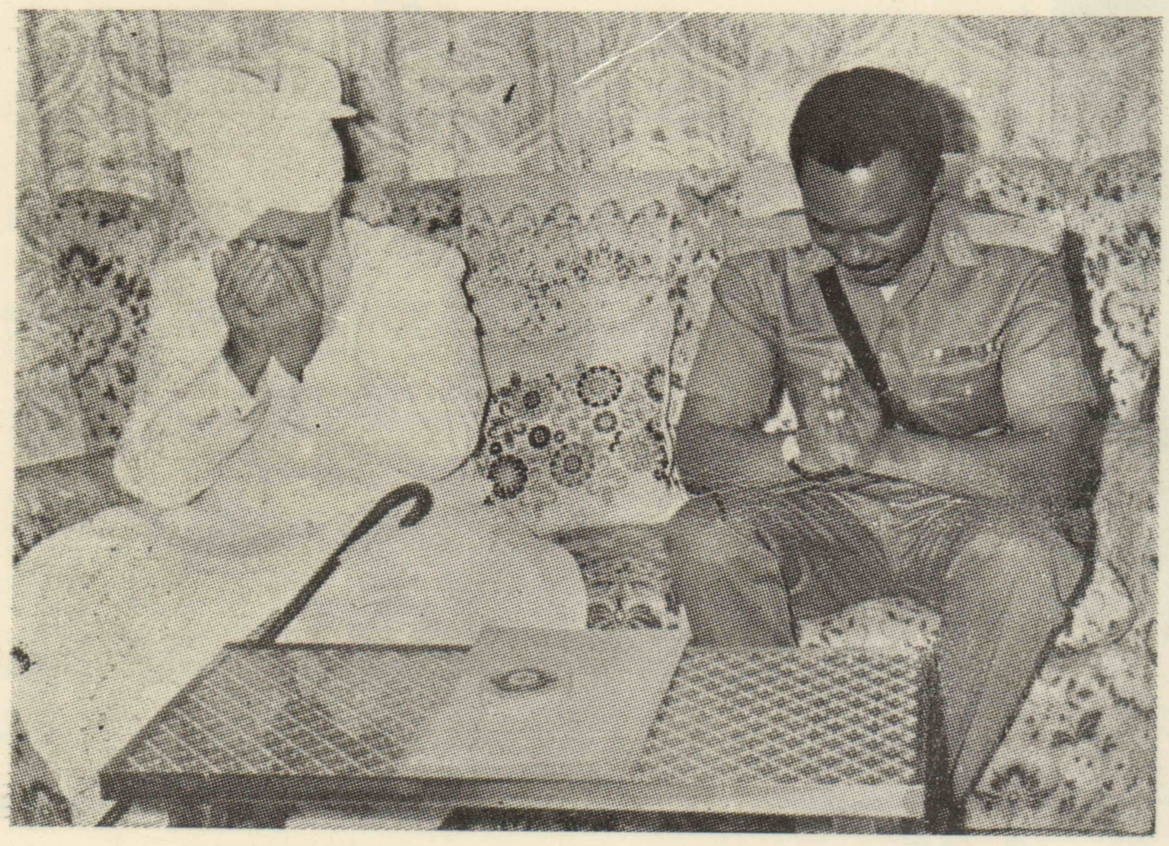

حضور سربراہ مملکت کی درخواست پر اہل نائجیریا کی خوشحالی کیلئے دعا کر رہے ہیں

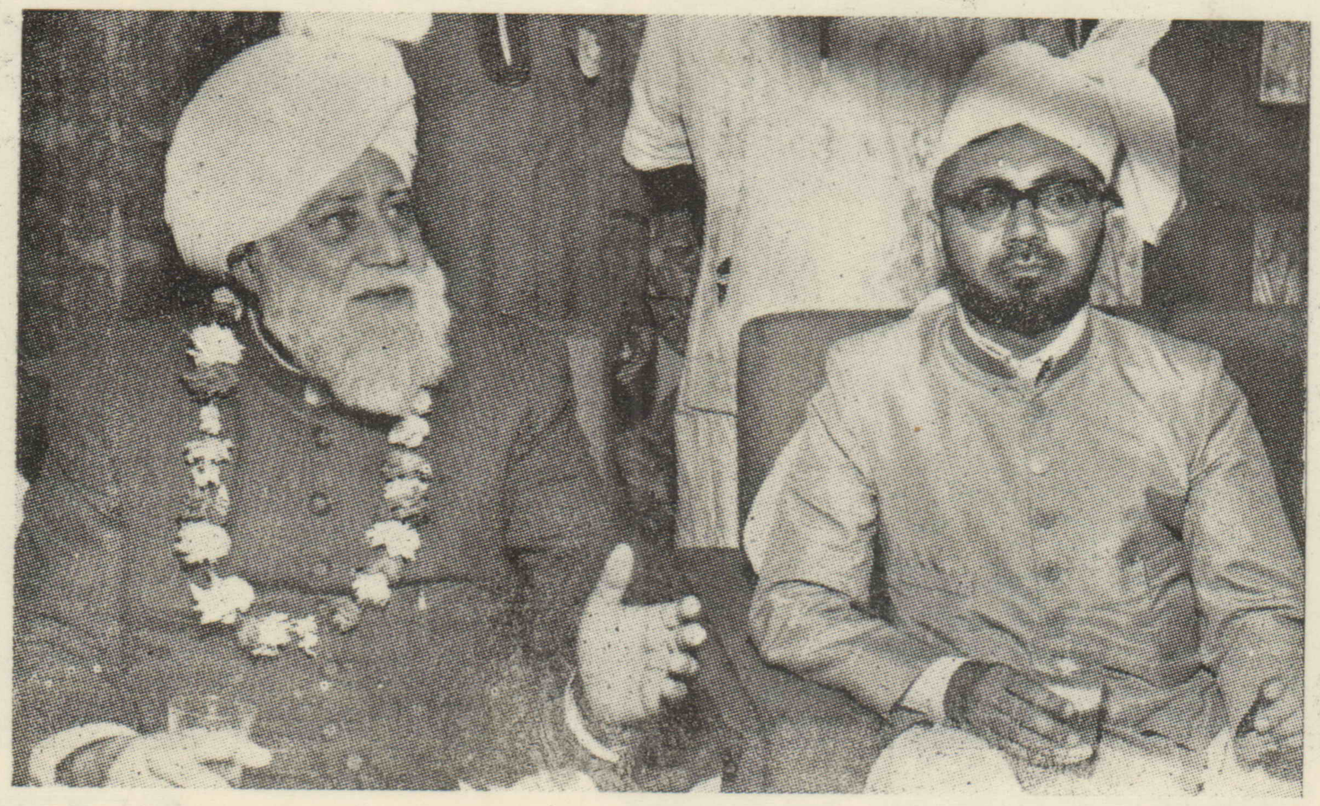

حضور لیگوس میں پریس کانفرنس سے خطاب فرما رہے ہیں
مولوی فضل الٰہی صاحب انوری مبلغ انچارج نائجیریا حضور کے ساتھ بیٹھے ہیں

احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

دعوت و ارشاد۔ وعظ و تبشیر۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر اور دلالۃ علیٰ خیر العمل

(۱)

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ :۔ "فَوَاللّٰهِ لَاَنْ يَّهْدِيَ اللّٰهُ بِكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ لَّكَ مِنْ حُمُرِ النَّعَمِ" (مسلم کتاب الفضائل باب فضائل علیؓ بن ابی طالب ص۱۰۴ ج۲)

حضرت سہلؓ بن سعد بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ سے فرمایا۔ خدا کی قسم تیرے ذریعہ ایک آدمی کا ہدایت پا جانا اعلیٰ درجہ کے سُرخ اونٹوں کے مل جانے سے زیادہ بہتر ہے۔

(۲)

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :۔ "مَنْ دَعَا اِلٰى هُدًى كَانَ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اُجُوْرِ مَنْ تَبِعَهٗ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا۔ وَمَنْ دَعَا اِلٰى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْاِثْمِ مِثْلُ اٰثَامِ مَنْ تَبِعَهٗ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اٰثَامِهِمْ شَيْئًا"

(مسلم کتاب العلم باب من سنّ حسنۃ او سیئۃ ص۲۲۳ ج۲)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص کسی نیک کام اور ہدایت کی طرف بُلاتا ہے اس کو اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا ثواب اس بات پر عمل کرنے والے کو ملتا ہے اور ان کے ثواب میں سے کچھ بھی کم نہیں ہوتا اور جو شخص کسی گمراہی اور بُرائی کی طرف بُلاتا ہے اس کو بھی اسی قدر گناہ ہوتا ہے جس قدر کہ اس بُرائی کے کرنے والے کو ہوتا ہے اور اس سے اس کے گناہ میں کوئی کمی نہیں آتی۔

(۳)

عَنْ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ :۔ "اِنَّكَ تَاْتِيْ قَوْمًا مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ فَادْعُهُمْ اِلٰى شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ، فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ، فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَآئِهِمْ فَتُرَدُّ عَلٰى فُقَرَآئِهِمْ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَاِيَّاكَ وَكَرَآئِمَ اَمْوَالِهِمْ۔ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّهٗ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ" (بخاری کتاب الزکوٰۃ باب لا تؤخذ کرائم اموال الناس فی الصدقۃ ص۱۹۶ ج۱ ص۲۳۱ ج۱ ص۲۰۳ ج۱)

حضرت معاذؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حاکم بنا کر بھیجا اور فرمایا کہ تجھے بعض اوقات اہل کتاب کے لوگوں (عیسائیوں اور یہودیوں) سے واسطہ پڑے گا تو انہیں اس بات کی دعوت دینا کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں۔ اگر وہ تیری یہ بات مان لیں تو ان کو بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر دن میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ اگر وہ یہ بات بھی مان لیں تو ان کو بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر صدقہ فرض کیا ہے جو اُن کے دولتمندوں سے لیا جائے گا اور غریبوں کو دیدیا جائے گا۔ اگر وہ یہ بھی مان لیں تو ان کے زیادہ بہتر مال لینے سے بچیو۔ صدقہ کی وصولی درمیانے مال سے کرنا۔ مظلوم کی دعا سے بچنا کیونکہ اس کی دُعا اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی روک حائل نہیں یعنی وہ سیدھی دربارِ الٰہی میں پہنچتی ہے اور قبول ہوتی ہے۔

(۴)

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : "يَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا وَبَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا"۔

(مسلم کتاب الجہاد باب فی الامر بالتیسیر وترک التنفیر ص۱۳۱ ج۲)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لوگوں کے لئے آسانی مہیا کرو۔ ان کے لئے مشکل پیدا نہ کرو۔ خوشخبری دو۔ ان کو مایوس نہ کرو۔

(۵)

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : "مَنْ رَاٰى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ، فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ، وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ"۔

(مسلم کتاب الایمان باب بیان کون النہی عن المنکر من الایمان ص۳۲ ج۱)

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا تم میں سے جو شخص بُرائی دیکھے اور اس میں اس بات کی طاقت ہو تو وہ اس کو اپنے ہاتھ سے روک دے۔ اور اگر اس میں اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکنے کی کوشش کرے۔ اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل میں بُرا منائے۔ اور یہ کمزوری کے لحاظ سے کا آخری درجہ ہے۔

(۶)

عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ : "كَانَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُذَكِّرُنَا فِيْ كُلِّ خَمِيْسٍ مَرَّةً۔ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ : يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَوَدِدْتُ اَنَّكَ ذَكَّرْتَنَا كُلَّ يَوْمٍ فَقَالَ : اَمَا اِنَّهٗ يَمْنَعُنِيْ مِنْ ذٰلِكَ اَنِّيْ اَكْرَهُ اَنْ اُمِلَّكُمْ وَاِنِّيْ اَتَخَوَّلُكُمْ بِالْمَوْعِظَةِ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِهَا مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا" (مسلم کتاب الصفۃ القیامۃ باب الاقتصاد فی الموعظۃ ص۲۸۶ ج۲)

حضرت شقیق بن سلمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن مسعودؓ ہر جمعرات ہم میں وعظ کیا کرتے تھے آپ کو ایک شخص نے کہا میں چاہتا ہوں کہ آپ ہر روز وعظ کریں۔ ابن مسعودؓ نے فرمایا میں نہیں چاہتا کہ تمہاری اکتاہٹ کا موجب بنوں اسلئے وقفہ دیکر تم میں وعظ کرتا ہوں جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وقفہ وقفہ کے بعد ہم میں وعظ فرمایا کرتے تھے اس خیال سے کہ کہیں ہم اُکتا نہ جائیں +

خطبہ جمعہ

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر چلتے ہوئے کثرت سے دعائیں کرو

کہ

اللہ تعالےٰ بنی نوع انسان کو ہلاکت اور تباہی سے محفوظ رکھے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۴ فروری ۱۹۶۷ء بمقام ربوہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

ہم نے

نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم

کو اپنا ہادی اور رہبر تسلیم کیا ہے اور اپنے ربِ رحیم کے حکم کے ماتحت اور اس کی خوشنودی اور رضا کے حصول کے لئے یہ عہد کیا ہے کہ ہم اپنے محبوب آقا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنے لئے ہمیشہ اسوۂ حسنہ بنائے رکھیں گے اور وہی رنگ اپنی طبیعتوں پر اور اپنی زندگیوں پر چڑھانے کی کوشش کرتے رہیں گے جس رنگ کو اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی فطرتِ صحیحہ پر چڑھایا تھا اور یہ صفاتِ باری کے انوار کا حسین رنگ تھا۔

ایک بڑی نمایاں خصوصیت

جو ہمارے آقاؐ میں پائی جاتی تھی اور جو اپنی انتہاء کو پہنچی ہوئی تھی۔ اور جسکے نتیجہ میں ہی اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو اس مقام کے لئے منتخب کیا تھا اور چُنا تھا کہ آپؐ تمام دُنیا کے لئے اور تمام جہانوں کے لئے اور تمام زمانوں کے لئے ابدی شریعت لے کر آئیں اور قرآنِ کریم کے حامل ہوں جس کے اندر کبھی کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی تھی اور جس کا کوئی لفظ اور کوئی حرف اور کوئی زبر اور زیر بھی کبھی منسوخ نہیں ہوئی وہ "رحمۃ للعالمین" ہونے کی خصوصیت ہے۔

بنی نوع انسان سے کسی انسان نے اِس قدر شفقت اور محبّت نہیں کی جتنی شفقت اور محبّت کہ نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے بھائی انسانوں سے کی۔ نہ صرف ان انسانوں سے جو آپؐ کے سامنے تھے۔ نہ صرف ان انسانوں سے جو آپؐ کے ملک میں رہنے والے تھے۔ نہ صرف ان انسانوں سے جو آپؐ کی زندگی میں ساری دُنیا اور دُنیا کے ہر ملک کو آباد رکھے ہوئے تھے بلکہ تمام ان انسانوں سے بھی جو آپؐ سے پہلے گزر چکے تھے اور تمام ان بنی نوع انسان سے بھی جنہوں نے آپؐ کے بعد پیدا ہونا تھا آپؐ نے سب سے ہی اس محبّت کا اس رحمت اور شفقت کا سلوک کیا۔ اور یہ جذبہ اللہ تعالیٰ نے اس شدت سے آپؐ کے دل میں پیدا کیا تھا جس کی مثال انسان کو کہیں اَور نظر نہیں آتی۔ یہ ایک بڑی نمایاں صفت تھی جو ہمارے آقاؐ میں پائی جاتی تھی۔ اور یہی وہ صفت ہے جس کی طرف مَیں بڑے اختصار کے ساتھ اپنے بھائیوں کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔

آج دُنیا کو ضرورت ہے

اس رحمۃ للعالمین کے جاں نثاروں کی جو دُنیا کی بہتری کے لئے اپنی زندگیاں قربان کر رہے ہوں۔ ہمارا جو جماعتِ احمدیہ کی طرف منسوب ہوتے ہیں ویسے تو ہر کام ہی، ہر منصوبہ ہی، ہر کوشش ہی اور ہر جدوجہد ہی بنی نوع انسان کے فائدہ کے لئے ہے لیکن ان تمام کوششوں اور ان تمام تدابیر کے علاوہ اس وقت دنیا کو ہماری دعاؤں کی بڑی ہی ضرورت ہے۔

دورِ حاضر کا انسان بڑا مغرور ہو گیا ہے اور جو نعمتیں اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے اس کو عطا کی تھیں اس علم اور فراست کے نتیجہ میں جو آسمان سے ہی آتا ہے اسے وہ اپنی بھلائی کے لئے اور بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے خرچ کرنے کی بجائے اس پر اترانے لگا اور مغرور ہو گیا ہے اس حد تک کہ اسے یہ بھی پسند نہیں کہ اس کے لئے اس کا خدا فیصلہ کرے۔ وہ چاہتا ہے کہ خود اپنے ہاتھ سے ہی اپنے فیصلے کرے۔ اگر وہ اپنے رب کے فیصلے پر راضی ہو جاتا تو آج اس تباہی کی طرف درجہ بدرجہ اس کی حرکت نہ ہوتی جس تباہی کی طرف ہم دیکھ رہے ہیں کہ وہ جا رہا ہے۔

پس اس انسان کو جسے اللہ تعالیٰ نے طاقت دی اور اپنی عطا سے نوازا۔ اور جس کی آواز اور جس کے فیصلے میں اثر رکھا اور جس کا صحیح فیصلہ بنی نوع انسان کو ترقی کی راہوں پر لے جا سکتا ہے لیکن جس کا غلط فیصلہ تمام

بنی نوع انسان کے لئے ہلاکت کا خطرہ

بھی پیدا کر سکتا ہے۔ وہ خود فیصلے کرنا چاہتا ہے اپنے رب کا فیصلہ اسے منظور نہیں کیونکہ اگر اسے اپنے رب کا فیصلہ منظور ہوتا تو آج وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے آ جمع ہوتا جو رحمۃ للعالمین کا جھنڈا ہے اور جہاں جمع ہو کر وہ اس فیصلے کی طرف کان دھرتا جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسے حالات میں دیا تو ہلاکت اس کے سامنے منڈلا نہ رہی ہوتی بلکہ امن کے ساتھ سب مسائل کا حل ہو جاتا۔

دوسری طرف وہ خود کو بے بس اور لاچار بھی پاتا ہے اور عطاء الٰہی کو اپنی ہلاکت کے لئے استعمال کرنے پر تُلا ہوا ہے۔ اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہی کہ مَیں کیا کروں اور کس طرح فیصلہ کروں کہ عالمگیر تباہی سے خود بھی بچوں اور بنی نوع انسان کو بھی بچا لوں۔

پس خدائی فیصلے کی طرف کان دھرنے کے لئے تیار نہیں۔ خود کو صحیح فیصلے تک پہنچنے کے وہ قابل نہیں پاتا۔ ہلاکت اس کے سامنے ہے۔

اگر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل آسمان سے نازل نہ ہو

تو اس وقت انسانیت اس قسم کے خطرات سے گھری ہوئی ہے کہ اس قسم کے خطرات میں آج سے پہلے وہ کبھی نہ گھری تھی۔

پس ضرورت ہے انسان کو ایک ایسی جماعت اور ایک ایسے الٰہی سلسلہ کی جو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود کو، اور آپ کے اعمال کو اور آپ کی زندگی کو اپنے لئے بطور نمونہ کے بنائے اور اس رحمۃ للعالمین کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے وہی رنگ اپنے پر چڑھاتے ہوئے انہی کے اشاروں پر اپنے فیصلے کے دھاروں کو موڑتے ہوئے بنی نوع انسان کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ دعائیں کرنے والا ہو۔

مَیں آج اپنے بھائیوں اور جماعت کو جس کو اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی بھلائی اور خیر کے لئے قائم کیا ہے اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ

بڑی کثرت کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں

کہ اللہ تعالیٰ ان اقوام کو ہدایت عطا کرے کہ جن کے غلط فیصلے آج تمام بنی نوع انسان کے لئے خطرہ بن سکتے ہیں اور خدا کرے کہ ان میں یہ فراست پیدا ہو جائے کہ خود فیصلے کرنے کی بجائے اپنے رب کے فیصلوں پر راضی ہو جائیں اور اپنے رب کی آواز پر لبّیک کہتے ہوئے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں اور اس طرح وہ بنی نوع انسان کو ہلاکت سے بچانے میں کامیاب ہو جائیں ورنہ سوچ کے بھی رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں کہ انسان خود اپنے ہی ہاتھ سے خدا کی عطا کو غلط استعمال کرتے ہوئے کس قدر ہلاکتوں کے دروازے اپنے پر کھول رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ تمام بنی نوع انسان کو ہلاکت اور تباہی سے محفوظ رکھے آمین۔

(الفضل ۳ مارچ ۱۹۴۷ء)

وقفِ جدید کے سال کا نصف حصّہ گزرنے والا ہے

——— کیا آپ نے اپنا حق ادا کر دیا؟ ———

(مکرم چوہدری عبد السلام صاحب اختر ایم۔اے ناظم مال وقفِ جدید)

دوست جانتے ہیں کہ وقفِ جدید کا سال دسمبر میں ختم ہوتا ہے۔ اس اعتبار سے اب سال کا نصف حصّہ گزرنے کے قریب ہے۔ بعض جماعتیں اللہ تعالےٰ کے فضل سے سَو فیصدی اپنا بجٹ پورا کر چکی ہیں لیکن جماعتوں اور احباب کی کثیر تعداد ایسی ہے جنہوں نے اپنے مجوزہ بجٹ کو جس کو وہ خود منظور کر چکی ہیں ـــ ابھی نصف بھی پورا نہیں کیا۔

پس اس اعلان کے ذریعہ تمام احباب اور جماعتوں کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ وہ وقفِ جدید کے جہاد کو جو ایک معمولی چھ روپے سالانہ کی رقم سے شروع کیا جاتا ہے اپنے وجود کا حصہ بنائیں ـــ اور اس میں بھرپور حصّہ لے کر اللہ تعالےٰ کے بے شمار افضال اور رحمتوں کو جذب کرنے کی کوشش فرماویں۔

"اشاعتِ اسلام کے لئے اپنی زندگیوں کو وقف کر دو"

ارشاداتِ عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فضلِ عمر رضی اللہ عنہ

"اگر تم چاہتے ہو کہ تم خدا تعالےٰ کی برکت حاصل کرو تو آؤ دین کے کام میں لگ جاؤ اور اشاعتِ اسلام کے لئے اپنی زندگیوں کو وقف کر دو..... اور یہ مت خیال کرو کہ اگر تم دین کے لئے اپنا مال خرچ کرو گے۔ دین کے لئے اپنی جانیں قربان کرو گے اور دین کے لئے اپنا وقت دو گے تو تمہیں اس سے نقصان ہو گا بلکہ یاد رکھو واللہ خیر الرازقین۔ جب اس طرح مالی خرچ کرو گے تو خدا تعالےٰ تمہیں دنیا کا بادشاہ بنا دے گا دولت تمہارے قدموں میں آئے گی اور یہ چھوٹی چھوٹی قربانیاں تمہیں بالکل حقیر اور ذلیل نظر آنے لگیں گی۔"

(الفضل ۲۹ مارچ ۱۹۳۵ء)

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

امراء اضلاع توجہ فرمائیں

نظارت کی طرف سے امراء اضلاع کو چٹھیاں ارسال کی جا رہی ہیں جن میں یہ تفصیل درج ہے کہ گزشتہ سال ان کے اضلاع سے کس قدر احباب نے وقفِ عارضی میں شمولیت اختیار کی اور فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس میں کتنے طلباء شامل ہوئے۔

نئے سال کے لئے جو یکم ہجرت (مئی) سے شروع ہو چکا ہے امراء اضلاع خاص توجہ فرمائیں کہ پہلے سے کہیں زیادہ احباب وقف عارضی کی مبارک تحریک میں حصّہ لیں اور یکم جولائی سے منعقد ہونے والی فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس ربوہ میں پہلے سے زیادہ طلباء شامل ہوں۔ اس کلاس میں ہر عمر کے سمجھدار دوست شامل ہو کر استفادہ کر سکتے ہیں۔ قیام و طعام کا انتظام صدر انجمن احمدیہ کے ذمہ ہوتا ہے۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
(تعلیم القرآن)

قسط ۲۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر مغربی افریقہ کی مختصر کوائف

● سیرالیون کے ہوائی اڈے پر حضور کا والہانہ خیر مقدم ● پریس کانفرنس میں بصیرت افروز ارشادات
● احباب جماعت سے ملاقاتیں
● ٹیلی ویژن پر حضور کی تشریف آوری کے مناظر اور ریڈیو پر آنکھوں دیکھا حال

محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم۔اے اپنی تازہ رپورٹ مرسلہ از فری ٹاؤن (سیرالیون) میں جو محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کے نام موصول ہوئی ہے رقمطراز ہیں :-

فری ٹاؤن (سیرالیون) ۵ مئی ۷۴ء

اس سے قبل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی فری ٹاؤن میں تشریف آوری کا ذکر کر چکا ہوں۔ جس وقت حضور کا جہاز لنگی Lungi ایئر پورٹ پر پہنچا احباب جماعت اور بہنیں ایئر پورٹ کی چھت پر بے تابانہ ہاتھ، رومال، کپڑے ہلا ہلا کر استقبال کرتے ہوئے نظر آئے۔ لنگی کا ہوائی اڈہ لنگی کے جزیرہ نما پر واقع ہے اور ایئر پورٹ سمندر کے رستے فری ٹاؤن سے سولہ میل کے فاصلے پر ہے۔ حضور کا قافلہ روانہ ہوا تو سمندر عبور کرنے کے لئے ساری کاریں Ferry (کشتی) پر لے جائی گئیں۔ (مین لینڈ) خشکی پر سمندر کے پار جماعتوں کا اکثر حصہ اپنے پیارے آقا کے انتظار میں ہمہ تن اشتیاق مختلف جماعتوں کی اپنی اپنی وردیوں میں ملبوس کھڑا تھا۔ حضور کی کار تکبیر، اسلام، حضرت امیر المومنین زندہ باد کے نعروں کی گونج میں آگے بڑھ رہی تھی۔ کاروں کے قافلے کے ساتھ ساتھ احباب اور بہنیں بے خود ہو کر دوڑ رہے تھے۔ اور اللہ اکبر اللہ اکبر پکارتے جاتے تھے۔ جگہ جگہ عربی زبان میں منظوم دعائیہ اور استقبالیہ ترانے گائے جا رہے تھے۔ وقفہ وقفہ پر پولیس کے سپاہی سارے راستے میں کھڑے تھے جو حضور کی کار کے گزرتے وقت مؤدب سیدھے کھڑے ہو جاتے اور سلام کرتے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تمام احباب اور بہنوں کو کار میں سے ہاتھ اٹھا کر سلام کا جواب دیتے۔ قافلے کے آگے آگے لاؤڈ سپیکر پر اعلان ہو رہا تھا کہ حضرت مہدی علیہ السلام کے تیسرے خلیفہ تشریف لا رہے ہیں۔

احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن کے علاوہ اور بہت سے احمدیہ سکولوں کے طلباء ہاتھوں میں جھنڈیاں تھامے اپنی اپنی وردیوں میں ملبوس تکبیر کے نعرے لگاتے ہوئے اپنے پیارے آقا کی زیارت سے فیضیاب ہو رہے اور خوش الحانی سے پڑھ رہے تھے :-

اھلاً وسھلاً و مرحبا
بارك خليفتنا خليفة
المسيح ۔ يارب مولى
خلق الورىٰ بارك
اميرنا المومنين ۔

حضور تین بجکر ۴۰ منٹ بعد از دوپہر سٹیٹ گیسٹ ہاؤس (جو پہلے وزیر اعظم کی قیام گاہ تھی اور جسے اب لاج Lodge کہتے ہیں) پہنچے۔ یہ وہ قیام گاہ ہے جہاں سربراہان مملکت یا عظیم سٹیٹ گیسٹ ہی ٹھہر سکتے ہیں۔

لنگی ایئر پورٹ پر جہاز کے اترنے سے لے کر Lodge تک پہنچنے میں تقریباً دو گھنٹے صرف ہوئے۔ ریڈیو سیرالیون نے اس سارے سفر کا آنکھوں دیکھا حال نشر کیا جسے لاکھوں لوگوں نے ریڈیو پر سنا۔ حضور کی آمد کے نظارے ٹیلیویژن پر بھی دکھائے گئے۔

حضور جس وقت قیام گاہ پر پہنچے تو فرمایا کہ سفر میں پہلی بار شدید سر درد شروع ہوا ہے۔ حضور آرام کے لئے اپنے کمرے میں جو دوسری منزل پر ہے تشریف لے گئے۔ لیکن کچھ احباب فرطِ شوق میں کشاں کشاں لاج میں پہنچ گئے تھے۔ ان کی خواہش تھی کہ حضور اوپر سے ہی کھڑے کھڑے ایک لمحے کے لئے انہیں اپنے دیدار سے شاد کام فرمائیں۔ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب نے احباب کی اس خواہش کا ذکر حضور کی خدمت میں کیا تو باوجود سر درد کی شدید تکلیف کے حضور نے فرمایا کہ میں نیچے چلتا ہوں اور احباب سے مصافحہ بھی کروں گا۔ حضور نے شدید دھوپ اور گرمی میں احباب سے جو تعداد میں ڈیڑھ سو سے زائد تھے فرداً فرداً مصافحہ فرمایا۔ ہر ایک کا نام دریافت فرماتے رہے۔ بعض کے ناموں کا مفہوم بھی پوچھا۔ ایک دوست نے بتایا کہ اس کے نام کے معنی ہیں "یہ جنگ اور وہ جنگ"۔ حضور نے فرمایا اب آپ احمدی ہیں اسلئے آپ کے نام کا مفہوم ہے "نہ یہ جنگ نہ وہ جنگ" یعنی عبد السلام۔

پریس کانفرنس

ساڑھے پانچ بجے شام لاج کی زیریں منزل پر پریس کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں پریس، ریڈیو، ٹیلیویژن اور نیوز ایجنسیوں کے نمائندے شامل ہوئے۔ حضور نے کانفرنس کے آغاز میں فرمایا کہ میں سیرالیون آنے سے پہلے نائیجیریا، گھانا، آئیوری کوسٹ، لائبیریا اور گیمبیا کا دورہ کر چکا ہوں۔ مجھے اہل افریقہ بہت پسند آئے ہیں۔ ان کے چہروں پر مسکراہٹ ہے اور دلوں میں سادگی اور محبت ہے۔ میں نے اس دورے کو نہایت خوش کن اور آرام دہ پایا ہے۔

اس سوال کے جواب میں کہ حضور کی تشریف آوری کا مقصد کیا ہے؟ حضور نے مسکرا کر فرمایا "آپ لوگوں سے ملاقات" نیز مختلف ممالک کے سربراہوں سے مشورہ کہ جماعت احمدیہ ان ممالک کے باشندوں کی کس رنگ میں بہتر خدمت کر سکتی ہے۔

فرمایا۔ ہماری مختلف جماعتیں مغربی افریقہ کے ممالک میں پچاس سال سے بے لوث خدمت میں مصروف ہیں اور جماعت نے یہاں کی آمد میں خرچ کی ہے ایک پائی تک باہر نہیں لے جائی گئی۔

ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ ہماری جماعت نے یورپین ممالک میں بھی کافی ترقی کی ہے۔ ہمارے مشن اور مساجد سوئٹزرلینڈ، جرمنی، ڈنمارک، سویڈن، ناروے، ہالینڈ، سپین، یوگوسلاویہ اور انگلستان میں قائم ہیں۔ صرف انگلستان میں پندرہ ہزار احمدی رہتے ہیں۔ انہی دنوں یوگوسلاویہ کے باشندے سویڈن میں بسنے والے پچیس خاندان اکٹھے احمدی ہوئے ہیں۔

فرمایا۔ ہر انسان خصوصاً نوجوان طبقے کو یہ حق حاصل ہے کہ اس کی جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی صلاحیتوں کی صحیح مضمون میں نشوونما ہو۔ یہ ان کا بنیادی حق ہے اور رنگ و نسل کا اس میں کوئی امتیاز نہیں۔ حضور نے اس امر پر تشویش کا اظہار فرمایا کہ آجکل یورپ کا نوجوان اخلاقی اور روحانی قدروں سے بیگانہ ہو رہا ہے۔ اب یہ کام ہمارا ہے کہ ہم محبت اور ہمدردی کے ساتھ دلوں میں روحانی قدروں کو دوبارہ قائم کر دیں۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ یہاں نماز ادا کرنے کا جو معروف طریق ہے یعنی ہم ہاتھ کھلے چھوڑ کر نماز پڑھتے ہیں تو احمدی مسلمان ہاتھ سینے پر باندھ کر نماز کیوں پڑھتے ہیں؟ حضور نے فرمایا یہ فقہی اختلاف ہے۔ ان ممالک میں حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی فقہ پر تعامل ہے ہمارے ہاں حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی فقہ پر عمل ہوتا ہے۔ چاروں ائمہ فقہ کا باہم اختلاف ہے لیکن اس امر پر سب کا اتفاق ہے کہ فقہ میں اختلاف جائز ہے۔ بہرحال یہ اختلاف فروعی ہے بنیادی نہیں۔

ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ میں پہلے دوسروں سے مشورہ کرتا ہوں، خود سوچتا ہوں، پھر اللہ تعالیٰ کے حضور انشراح صدر اور رہنمائی کے لئے دعا کرتا ہوں تب کسی نتیجے پر پہنچتا ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ سیرالیون میں جماعت کے آئندہ پروگراموں کے بارے میں آپ لوگوں کے مشورہ کی ضرورت ہے۔ آپ ہمیں مشورہ دیں کہ ہم کس طرح سیرالیون کی بہتر رنگ میں خدمت کر سکتے ہیں۔ پھر مناسب غور اور دعا کے بعد کسی نتیجے پر پہنچ سکوں گا۔ فرمایا صرف گھانا میں ۱۹۶۰ء کی مردم شماری کے مطابق ایک لاکھ پینتیس ہزار بالغ احمدی تھے۔ اگر بچوں کو بھی شامل کر لیا جائے تو یہ تعداد پانچ لاکھ تک پہنچ جاتی ہے۔ اس پر صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے عرض کی کہ دس سال پہلے کے اعداد و شمار ہیں۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ اس عرصے میں جماعت کی تعداد بہت بڑھ چکی ہے۔ فرمایا ابھی مطلق ایسے ہی جہاں جماعت تعداد کے لحاظ سے تو زیادہ نہیں لیکن دل اب قبول حق کی طرف

مائل ہو رہے ہیں۔

حضور نے بتایا کہ اس وقت تک جماعت احمدیہ قرآن کریم کے تراجم جن زبانوں میں کر چکی ہے ان میں انگریزی، جرمن، ڈینش Danish، ڈچ، سواحیلی، انڈونیشین، روسی، اٹالین اور اسپرانٹو زبانیں شامل ہیں۔ فرانسیسی زبان میں ترجمہ عنقریب شائع ہو رہا ہے انشاء اللہ۔ پانچ سال کے اندر اندر سیرالیون کی مقامی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم آپ تک پہنچ جائیں گے۔

فرمایا۔ ہم تو رضا کارانہ اور بے غرض خدمت کر رہے ہیں۔ احمدی نوجوان اپنے دنیوی کاروبار چھوڑ کر خدمت کے جذبہ سے سرشار ہو کر معمولی تنخواہوں پر مختلف ممالک میں خدمتِ خلق میں مصروف ہیں۔ قربانی کا یہ جذبہ محض اللہ تعالیٰ کی دین ہے اور یہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری کامیابی کا راز ہے۔ یہ کانفرنس ساتھ ساتھ ریڈیو پر نشر ہوتی رہی۔

پریس کانفرنس کے بعد ریڈیو سیرالیون کے نمائندہ خصوصی نے درخواست کی کہ مجھے خاص انٹرویو کے لئے الگ موقع بخشا جائے چنانچہ اس نے حضور کی اجازت سے بہت سے سوالات کئے جن کے حضور نے مختصر اور برجستہ جوابات دیئے۔ ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت تقریباً دنیا کے ہر ملک میں قائم ہے اور کہا جا سکتا ہے کہ ہماری جماعت پر سورج کبھی غروب نہیں ہوتا۔ ایک سوال کے جواب میں فرمایا۔ جتنے لوگ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی زندگی میں ان پر ایمان لائے ان سے ہزاروں گنا زیادہ احمدی صرف آپ کے ملک سیرالیون ہی میں موجود ہیں۔

اس سوال کے جواب میں کہ مذہب کا مستقبل کیا ہے؟ فرمایا کہ مذہب کا مستقبل بہت ہی شاندار ہے۔ فرمایا محبت ہمیشہ نفرت پر غالب آیا کرتی ہے۔ مذہب محبت سکھاتا ہے اور محبت پر قائم ہے۔ اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ ہماری محبت ساری دنیا کی نفرت پر غالب آ کر رہے گی اور بالآخر تمام صفحۂ زمین پر اسلام ہی کا بول بالا ہو گا۔

انٹرویو ختم ہوا تو حضور رہائش گاہ کے صدر دروازے پر تشریف لے گئے جہاں پینتیس کے قریب احمدی بچے خوبصورت وردیاں پہنے اپنے پیارے آقا کو ہدیۂ سلام و عقیدت پیش کرنے کے لئے منتظر تھے۔ انہوں نے Chorus کے رنگ میں بیک زبان عربی زبان میں استقبالیہ ترانے نہایت خوش الحانی سے اور محبت اور سوز میں ڈوبی ہوئی آواز میں پڑھ کر سنائے۔ ان میں سے کچھ یہ تھے:۔

طلع البدر علینا من جھتِ دبوہ
فاوجبا علینا شکراً بنورہ
یا ربّ مولیٰ خلق الوریٰ
بارك امیرنا المؤمنین۔ بارك
امیرنا خلیفة المسیح۔

اس پر حضور نے فرمایا۔ مجھے تو گھانا میں یہ الفاظ بہت پسند آئے جو بچوں نے پڑھ کر سنائے تھے:۔

یا ابناء آدم المال
مالی والجنة جنتی
اشتروا جنتی بمالی۔

اس کے بعد حضور نے بچوں کو شرفِ مصافحہ بخشا اور ان ننھی روحوں کو اپنی بے پایاں محبت اور شفقت کے خزانوں سے مالا مال کر کے تھوڑی دیر آرام کے لئے اپنے کمرے میں تشریف لے گئے۔

شام کو حضور رات گئے تک مجلسِ عرفان میں تشریف فرما رہے۔ مخلصین جماعت پروانوں کی طرح حضور کے گرد جمع تھے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی اپنے روحانی فرزندوں سے مل کر بے حد خوش تھے۔

حضور نے اس سفر کے حالات پر تبصرہ فرمایا۔ اور مختلف ممالک کا جن کا حضور نے سفر فرمایا ہے ذکر کرتے ہوئے وہاں کے مخلصین کی قربانیوں اور ان کے اخلاص پر خوشنودی کا اظہار فرماتے ہوئے انہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء کہا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے بہت نظارے دیکھے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالك۔

حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ اور دیگر اراکینِ قافلہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیریت سے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب جو آب و ہوا کی ناموافقت کے باعث حسب ارشاد حضور واپس کانو چلے گئے ان کی جگہ محترم ڈاکٹر سعید احمد صاحب جو کیمبیا میں کور (Kaur) میں احمدیہ میڈیکل سنٹر کے انچارج ہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے طبی مشیر کے طور پر قافلے میں شامل ہیں۔ اور اب کیمبیا اور سیرالیون کے سفر کے دوران یہ خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

احباب دردِ دل سے دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کا اس سفر میں اپنے خاص فضل سے حافظ و ناصر اور معین و مددگار ہو اور قدم قدم پر اپنی تائید و نصرت کے جلوے دکھاتا چلا جائے۔

احباب مغربی افریقہ کے فدائی بھائیوں اور بہنوں اور بچوں کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان بے مثال لوگوں کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کا وارث بنائے اور انہیں دین و دنیا کی نعمتوں سے مالا مال کر دے آمین۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تمام جماعت کو محبت بھرا اسلام کہتے ہیں۔ اور دعا فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی رضا اور قرب کی راہوں پر گامزن ہونے کی توفیق دے اور حسنات دارین سے نوازے۔ اور آپ کو آپ کی نسلوں کو اخلاص، ایثار، قربانی، استقلال اور اسلام اور خلافتِ راشدہ کے لئے غیرت کے چلتے پھرتے اور زندہ نمونے بنائے۔ آمین

حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ اور دیگر اراکینِ قافلہ کی طرف سے سلام اور درخواستِ دعا قبول فرمائیں۔

جس وقت حضور کا جہاز ایئرپورٹ پر پہنچا تو احبابِ جماعت اور بہنیں ایئرپورٹ کی چھت پر بے تابانہ ہاتھ، رومال، کپڑے ہلا ہلا کر استقبال کرتے ہوئے نظر آئے ..... جب حضور کی کار سڑک پر سے گزری تو آگے آگے لاؤڈ سپیکر پر اعلان ہو رہا تھا کہ حضرت مہدی علیہ السلام کے تیسرے خلیفہ تشریف لا رہے ہیں۔ احمدیہ سکولوں کے طلباء ہاتھوں میں جھنڈیاں تھامے اپنی اپنی وردیوں میں ملبوس تکبیر کے نعرے لگاتے ہوئے اپنے پیارے آقا کی زیارت سے فیض یاب ہو رہے تھے اور خوش الحانی سے پڑھ رہے تھے:۔

اھلاً وسھلاً ومرحبا۔ بارك خلیفتنا خلیفة المسیح
یا ربّ مولیٰ خلق الوریٰ بارك امیرنا المؤمنین۔

فرمان خداوندی

غیبت سے بچو

غیبت اسے کہتے ہیں کہ کسی انسان کی غیر حاضری میں اس کے متعلق کوئی بری بات (خواہ وہ سچی ہی ہو) بیان کی جائے اور اس کے کسی عیب کی تشہیر کی جائے۔

قرآن کریم اس کے متعلق فرماتا ہے:۔

ترجمہ:۔ اے مومنو! ایک دوسرے کے عیوب کی جستجو نہ کرو اور نہ ہی کسی کی غیبت کرو۔ کیا تم میں سے کوئی اسے پسند کرے گا کہ وہ اپنے فوت شدہ بھائی کا گوشت کھائے؟

(حجرات ع ۲)

قیادت تربیت انصار اللہ مرکزیہ

انگلستان کی احمدی جماعتوں میں ہفتہ تربیت کا کامیاب انعقاد

نئی نسل کے احمدی افراد کو اسلام کے رنگ میں رنگین کرنے کی کامیاب کوشش

از مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لندن

انگلستان کی موجودہ اخلاقی اور روحانی بے راہ روی اور مادر پدر آزادی کا اب یہ عالم ہوتا جا رہا ہے کہ قرآن کریم ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ آیت اب اس ملک میں لفظاً و معناً صادق آتی ہے۔ انگلستان کا موجودہ معاشرہ تیزی کے ساتھ تباہی کی طرف جا رہا ہے مذہب سے دوری نے جو خلا ان کے عوام اور نوجوانوں کے اذہان میں پیدا کر دیا ہے۔ وہ اب اس خلا کو چرس اور بھنگ اور معاشرے سے بغاوت کی صورت میں پُر کر رہے ہیں۔ اخبارات میں آئے دن منشیات کے روکنے اور فحش استعمال کے خلاف مضامین شائع ہوتے رہتے ہیں لیکن نوجوان طبقہ پر ان کا کوئی اثر نظر نہیں آتا۔ ملک کی اکثریت خدا سے منکر ہے۔ خواہ ظاہراً اپنے آپ کو عیسائی ظاہر کریں لیکن دل سے یہ مذہب سے بیزار اور خدا سے منکر ہیں۔ شراب۔ جوا۔ زنا کی کثرت اور اخلاقی گراوٹ دن بدن بڑھتی جا رہی ہے ان کی موجودہ کیفیت کا نقشہ پچھلے دنوں برٹش میڈیکل ایسوسی ایشن کے سیکرٹری نے مندرجہ ذیل الفاظ میں کھینچا ہے۔

"برطانیہ کے نوجوانوں میں جنسی بیماریوں کی کثرت اب وبا کی صورت اختیار کر چکی ہے اور ہماری حالت اب اس شخص کی سی ہو گئی ہے۔ جو ایک بلند آٹھ منزلہ عمارت کی چھت سے نیچے گر پڑا۔ اور بجائے خوف و ہراس کے اور اپنے آپ کو بچانے کی تدابیر سوچنے کے اس نے اردگرد دیکھا اور کہا کہ کیا ہی خوشنما منظر ہے۔ یہی حالت ہماری قوم کی ہو چکی ہے کہ بجائے خطرہ کو محسوس کرنے اور احتیاطی تدابیر کے اختیار کرنے کے ہم یہ کہہ رہے ہیں کہ فی الحال سب ٹھیک ہے۔ بعد میں دیکھا جائے گا۔"

سب سے بڑی خطرہ کی بات تو یہ ہے۔ کہ باوجود سب کچھ دیکھنے کے کسی میں یہ جرأت نہیں ہے کہ کھل کر سامنے آئے اور اپنے معاشرے میں لگ جانے والے گھن کو ختم کرے چرچ کا بھی عجیب موقف ہے۔ جتنی جتنی خرابی بڑھتی جا رہی ہے اتنی اتنی چرچ کی طرف سے کبھی تو Modernity کہہ کر اور کبھی یہ کہہ کر کہ موجودہ نسل پچھلی نسل کی طرح منافق نہیں ہے۔ اور جو کہتی ہے وہ کرتی ہے بے راہ روی کی مزید حمایت کی جا رہی ہے۔

اس ماحول میں ہماری نئی نسل جوان ہو رہی ہے۔ پچھلے چند سالوں سے مشرقی افریقہ اور پاکستان سے آنے والے خاندانوں کی وجہ سے انگلستان میں احمدی نوجوانوں اور بچوں کی تربیت کا مسئلہ نہایت اہم ہو گیا ہے۔ اس نسل کی صحیح معنوں میں وہی تصویر ہے جو مندرجہ ذیل شعر میں بیان ہوا ہے کہ

در میانِ قعرِ دریا تختہ بندم کردہ
باز می گوئی کہ دامن تر مکن ہوشیار باش

ان کے چاروں طرف دجالیت اور مغربیت کا اژدہا منہ کھولے ہر چیز کو ہڑپ کرتا جا رہا ہے۔ اور اس سمندر میں یہ نوجوان اور ہماری نئی نسل طوفانی تھپیڑوں کے بالمقابل ایک چھوٹی سی مگر مضبوط کشتی میں سوار ہیں ان کو اس طوفان سے بچانے کی دو ہی صورتیں ہیں۔

اوّل:۔ احباب جماعت ان کے لئے دن رات دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے دجال سے ہم سب کو محفوظ رکھے۔

دوم:۔ وقتاً فوقتاً ان نوجوانوں کی اخلاقی اور روحانی تربیت کے لئے اقدامات کئے جائیں۔

ان امور کے مدنظر خاکسار نے یہ پروگرام بنایا کہ انگلستان میں ایک ہفتہ تربیت منایا جائے۔ جس کے دوران والدین کی توجہ اس اہم فرض کی طرف مبذول کی جائے۔ نیز نوجوانوں اور جماعت کی خواتین کی تربیت کے سلسلہ میں ایک مبسوط پروگرام مقرر کر کے اس پر عمل کرایا جائے چنانچہ مورخہ ۲۲ تا ۲۹ مارچ کا ہفتہ اس غرض کے لئے مخصوص کیا گیا۔ ہفتہ تربیت کی اطلاع احباب جماعت کو "اخبار احمدیہ" اور سرکلرز کے ذریعہ دی گئی۔

لجنہ اماء اللہ کی عہدیدات کے نام خاکسار نے تربیتی امور پر مشتمل ایک تفصیلی خط تیار کر کے بھجوایا اور ان سے درخواست کی کہ ہفتہ تربیت کے سلسلہ میں پروگرام مرتب کر کے خواتین میں کام کریں۔ لجنہ اماء اللہ کے نام جو خط خاکسار نے لکھا اس میں خصوصاً بچوں کی تربیت اور پردہ کی اہمیت پر زور دیا گیا تھا۔ جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان۔ قائدین خدام الاحمدیہ اور لندن سے باہر کی لجنات۔ ۔ ۔ ۔ کو بھی الگ سرکلرز بھجوا کر ہفتہ تربیت کے پروگرام کی اطلاع کر دی گئی تھی۔

حضور اقدس کی خدمت میں خاکسار نے ہفتہ تربیت کے کامیاب طور پر منائے جانے کے لئے دعا کی درخواست کی تھی حضور نے از راہ شفقت مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ اس ہفتہ تربیت کو وہاں کی جماعت کے لئے ہر لحاظ سے کامیاب بنائے اس کے مفید اور اعلیٰ نتائج ظاہر کرے سب احباب کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور انہیں پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین"

خاکسار نے مکرم و محترم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے درخواست کی کہ ہفتہ تربیت کے دوران خطبہ جمعہ ارشاد فرماویں اور اتوار کے دن احباب کو خطاب بھی فرماویں یہ درخواست آپ نے حسب سابق قبول فرمائی اور ہالینڈ سے انگلینڈ اس ہفتہ کے دوران تشریف لائے۔ حضرت چوہدری صاحب کا وجود جماعتہائے برطانیہ کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ جماعت کی تربیت میں آپ کا بہت بڑا حصہ ہے جب بھی آپ انگلستان تشریف لاتے ہیں۔ آپ کا تمام وقت جماعت کی تربیت میں ہی گذرتا ہے جماعت انگلستان کو بھی آپ سے حد درجہ محبت ہے۔ جس کا اظہار آپ کی لندن میں موجودگی کے دوران ہوتا رہتا ہے۔ باوجود علیم المفرصت ہونے کے اور پیرانہ سالی کے آپ جماعتی استحکام اور تربیت احباب کے لئے نوجوانوں سے بڑھ کر جدوجہد میں مصروف رہتے ہیں۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

مکرم و محترم جناب چوہدری صاحب نے مورخہ ۲۲ مارچ کو تربیتی امور پر ایک پُر معرفت خطبہ دیا۔ اس دن بوجہ تعطیل ہونے کے مسجد کھچا کھچ بھری ہوئی تھی۔ مسجد کے باہر بھی لاؤڈ سپیکر کا انتظام کر دیا گیا تھا۔ چنانچہ ایک کثیر تعداد نے باہر لان میں نماز ادا کی اور خطبہ سنا۔ خواتین کے لئے مستقلاً مسجد میں پردہ کا انتظام ہے۔ چنانچہ خواتین بھی خاصی تعداد میں موجود تھیں۔ مکرم و محترم چوہدری صاحب نے جماعت کو مغربیت اور دجالیت کے فتنہ سے آگاہ کیا۔ اور مغرب کی اندھا دھند تقلید کے خطرناک نتائج پر سیر حاصل بحث فرمائی۔ آپ نے خاص طور پر پردہ پر زور دیا۔ اور اس بات کو کہ "پردہ تو دل کا ہوتا ہے" نفس کا دھوکا قرار دیا۔ آپ کا یہ خطبہ قریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔

اتوار مورخہ ۲۲ مارچ ہفتہ تربیت کے آخری دن جماعت احمدیہ لندن کی عاملانہ میٹنگ رکھی گئی تھی۔ حاضری خوشکن تھی۔ لندن کے علاوہ مانچسٹر کرائیڈن اور گلاسکو سے بھی بعض احباب خاص طور پر جلسہ میں شامل ہونے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔

جلسہ کے آغاز میں خاکسار نے تربیتی امور پر مشتمل تقریر کی۔ اور ایک مستقل تربیت کمیٹی کا اعلان کیا جس کا کام یہ ہوگا کہ وقتاً فوقتاً احباب کی تربیت کے لئے جدوجہد کرتی رہے۔ کمیٹی کے اراکین یہ ہیں۔

صدر — مکرم چوہدری رشید احمد صاحب
سیکرٹری — مکرم الحاج داؤد احمد صاحب گلزار

میران :- مکرم ڈاکٹر ولی شاہ صاحب و مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب اس کمیٹی نے اپنی رپورٹ بھی پڑھ کر سنائی جو مندرجہ ذیل امور پر مشتمل ہے

۱- سال میں کم از کم ایک ہفتہ تربیت کے لئے مخصوص کیا جایا کرے۔

۲- لندن اور دیگر جماعتوں کو چھوٹے چھوٹے حلقوں میں تقسیم کیا جائے، ہر حلقہ میں نماز باجماعت کا اہتمام کیا جائے

۳- ۱۲ تا ۲۵ سال کی عمر کے نوجوانوں کی ایک فہرست تیار کی جائے اور ان کی تعلیم و تربیت کی طرف خاص توجہ کی جائے۔

۴- سال میں کم از کم تین تربیتی اجلاس منعقد کئے جائیں۔ تربیتی مضامین اخبار احمدیہ اور دوسرے جرائد جو جماعت احمدیہ انگلستان شائع کرتی ہے میں شائع کئے جائیں۔

۵- سال میں ایک مرتبہ ایک تربیتی کلاس کا اہتمام کیا جائے

مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اپنی تقریر میں تعلق باللہ توکل علی اللہ اور اسلام کی عملی تعلیم کا ذکر فرمایا۔

آپ کا یہ مؤثر خطاب ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ آخر میں آپ نے حضور اقدس کے دورۂ مغربی افریقہ کے سلسلہ میں خاص دعائیں کرنے اور صدقات دینے کی تلقین فرمائی۔

ہفتہ تربیت کے دوران ہی مجلس خدام الاحمدیہ لندن کے تعاون سے لندن کو ۱۹ حلقہ جات میں تقسیم کر دیا گیا ہے اور آٹھ حلقہ جات میں نماز باجماعت کی ادائیگی کے لئے مراکز قائم کر دئے گئے ہیں۔ اس کام میں مندرجہ ذیل احباب نے خاص طور پر تعاون فرمایا مکرم خواجہ رشید الدین صاحب قمر قائد خدام الاحمدیہ لندن۔ مکرم خالد احمد صاحب نائب قائد۔ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب صدر تربیت کمیٹی۔ احباب ان تینوں مخلص احباب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ خاکسار نے اس ہفتہ کے دوران دو حلقہ جات کا دورہ کیا۔ ان میں تقاریر کیں۔ احباب کو مرکز سلسلہ سے جاری ہونے والے اخبارات و رسائل خصوصاً الفضل۔ الفرقان۔ تحریک جدید اور خالد کی خریداری کی طرف توجہ دلائی۔ مکرم و محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب بھی ایک حلقہ میں تشریف لے گئے اور خطاب بھی فرمایا۔

لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ انگلستان نے ہفتہ تربیت منانے میں خاص جدوجہد فرمائی احباب سے صدر صاحبہ مسز سلام اور سیکرٹری صاحبہ مسز نذیر خواجہ کے لئے دعا کی درخواست ہے سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ لندن اپنی رپورٹ میں لکھتی ہیں کہ :-

"آپ کا ارسال کردہ سرکلر "ہفتہ تربیت اور احمدی خواتین" لجنہ کی ہر ممبر خاتون کو بذریعہ ڈاک بھجوایا گیا اور اجلاس میں بھی پڑھ کر سنایا گیا۔ ٹوٹنگ۔ جلنگھم۔ ہڈرسفیلڈ۔ گلاسگو۔ بریڈفورڈ اور سلو کی لجنات کو بھی یہ خط بھجوایا گیا۔ نیز ان کو یہ بھی لکھا گیا کہ وہ اپنی اپنی جگہ اجلاس بلا کر تمام بہنوں کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلائیں لجنہ اماء اللہ لندن کو ۱۹ حلقوں میں تقسیم کر کے ہر حلقہ میں ایک ایک نگران مقرر کیا گیا مورخہ ۲۲ مارچ کو لجنہ کا ماہانہ اجلاس مسجد میں منعقد ہوا جس میں ہماری درخواست پر مکرم لئیق احمد صاحب طاہر نائب امام نے تقریباً ایک گھنٹہ خواتین سے خطاب فرمایا اور انہیں زندگی کے ہر شعبہ میں اسلامی تعلیم کے مطابق عمل کرنے کی تلقین فرمائی اس اجلاس میں ۸۹ ممبرات حاضر تھیں ایک جائزہ کے مطابق ۸۹ ممبرات میں سے ۲۲ ممبرات کو سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات یاد تھیں۔"

بیرونی جماعتوں کی رپورٹیں

آکسفورڈ :- مکرم چوہدری منور احمد صاحب ناصر اطلاع دیتے ہیں کہ خدا کے فضل سے ہم ہفتہ کے لئے باقاعدہ اٹھتے رہے بچوں کو نماز باجماعت باقاعدہ پڑھاتے رہے۔ اور قرآن کریم کے دو دو رکوع ان کو ختم کرائے۔ جماعت آکسفورڈ نے ہفتہ تربیت کے دوران خاصی ترقی کی ہے۔

جلنگھم :- مکرم فضل کریم صاحب لون پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جلنگھم لکھتے ہیں کہ "آپ کی تحریک پر میں نے خطبہ جمعہ میں تمام دوستوں کو تربیت کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی۔ دوستوں کے مشورہ سے جماعت کو تین حلقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہفتہ تربیت نہایت کامیاب رہا تینوں حلقوں میں روزانہ مغرب و عشاء کی نمازوں میں حاضری ۵۰ اور ۶۰ کے درمیان رہی۔ ہر حلقہ میں درس ہوتا رہا۔ تفسیر صغیر۔ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب اور کشتی نوح سے اقتباسات پڑھ کر سنائے جاتے رہے جماعت کا عام اجلاس بلایا گیا۔ جس میں خاکسار نے خلافت کی برکات نمازوں کی پابندی۔ مطالعہ قرآن کریم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور چندوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ نیز یہ بھی بتایا کہ اسی ہفتہ کے ساتھ تربیت کا کام ختم نہیں ہو جاتا۔ بلکہ اس کو آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا۔ خدا کے فضل سے آپ کی اس تحریک سے جماعت میں کافی بیداری ہو گئی ہے۔"

ساؤتھ آل :- ساؤتھ آل کے حلقہ میں بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کا انتظام جاری ہے۔

ساؤتھ آل کو بھی چار حلقوں میں خاکسار نے تقسیم کر دیا ہے جس سے انشاء اللہ تنظیم و تربیت کے کام میں مزید آسانی پیدا ہو جائے گی۔

کرائیڈن :- مکرم سید نصیر احمد صاحب کی اطلاع کے مطابق کرائیڈن میں مرکزی طور پر نماز باجماعت کا انتظام کیا گیا جس میں حاضری اچھی رہی۔ اس کے علاوہ مسجد سے دور رہنے والے احباب میں اپنے اپنے گھروں میں نماز باجماعت کے انتظام کی تلقین کی گئی ہے۔ یہاں پریذیڈنٹ مکرم محمد یعقوب صاحب ہیں جو بفضلہ تعالےٰ تبلیغ کا بہت جوش رکھتے ہیں۔

پریسٹن :- مکرم کرم دین صاحب پریذیڈنٹ نے اطلاع دی ہے کہ پریسٹن کی جماعت نے ہفتہ تربیت کے دوران نماز باجماعت، درس بچوں کی تربیت۔ بچوں کی دینی کلاسز کے سلسلہ میں کافی کام کیا ہے۔

تربیتی دورہ

لندن سے باہر کی جماعتوں کی تربیتی رہنمائی کے پیش نظر مکرم لئیق احمد صاحب طاہر نائب امام نے مندرجہ ذیل جماعتوں کا دورہ کیا :-

مانچسٹر۔ ہڈرسفیلڈ۔ بریڈفورڈ۔ پریسٹن اور گلاسگو

مکرم لئیق صاحب نے ہر جماعت میں تقاریر فرمائیں اور بچوں کی تربیت کے سلسلہ میں پریذیڈنٹ صاحبان کو مفید مشورے دیئے آپ کا یہ دورہ نہایت کامیاب رہا۔

آخر میں احباب سے جماعت ائے برطانیہ کے لئے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔

درخواست ائے دعا

۱- میرے چھوٹے بھائی نذیر احمد صاحب پیٹ میں درد کی تکلیف سے بیمار ہیں کافی علاج معالجہ کے باوجود آرام نہیں آرہا اب کچھ دنوں سے بغرض علاج ہمشیرہ صاحبہ کے پاس گجرات گئے ہوئے ہیں۔ احباب جماعت صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

۲- میرے بھائی حکیم بشیر احمد صاحب انسپکٹر بیت المال کی اہلیہ صاحبہ ضعف قلب کے باعث بیمار ہیں۔ جب ضعف کا دورہ پڑتا ہے تو بہت پریشانی ہوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (خاکسار عبدالحمید گل دار ایمن غربی ربوہ)

واقفین وقف عارضی کے تاثرات

(۱)

مکرم مختار احمد صاحب واقف عارضی گوٹھ جمال پور ضلع نواب شاہ اپنی رپورٹ میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ الودود کی خدمت میں تحریر کرتے ہیں:۔

"حضور! سب سے اعلیٰ چیز وقف عارضی کی جو میں سمجھتا ہوں وہ یہ ہے کہ اس سے اپنی اصلاح بہت ہوتی ہے اور خدمت دین کی توفیق ملتی ہے اس دوران خاکسار نے چار پانچ کتابیں بھی مطالعہ کیں جو یہ ہیں۔ (۱) تصدیق المسیح (۲) اسلامی اصول کی فلاسفی (۳) ہماری تعلیم (۴) درثمین (۵) نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام (۶) قرآن شریف میں تغیر کے ساتھ کافی حد تک پڑھا ہے۔ نماز تہجد اور دعاؤں کا خاص موقعہ ملا اس لئے حضور یہ تحریک بہت ہی اہم ہے اور یہ تحریک خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت ہی اچھی ہے یہ خدائی تحریک ہے"۔

(۲)

محترمہ رفعت منظور صاحبہ ربوہ تحریر فرماتی ہیں:۔

"وقف کے دوران ایسا لطف و سرور حاصل ہوتا رہا کہ قلم بیان کرنے سے قاصر ہے اور خود خاکسارہ اپنے اندر پہلے کی نسبت ایک خاص فرق محسوس کرتی ہے۔ حضور دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے ہماری ان حقیر سی کوششوں کو قبول فرمائے اور مزید نیکیوں کا موقعہ فراہم کرے اور ہمیں حضور کے ارشادات پر لبیک کہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز جس مقصد کی خاطر یہ سب کچھ ہو رہا ہے کہ خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کا ساری میں بول بالا ہو خدا کرے کہ وہ وقت جلدی آئے کہ اسلام دنیا کے کناروں تک پہنچے۔ آمین ثم آمین"۔

(۳)

مکرم محمود احمد صاحب امیر وفد نمبر ۱۸۶۳ اپنی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں

"اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پورا عرصہ وقف متواتر بلاناغہ نماز تہجد کی توفیق ملتی رہی جس میں خاص دعاؤں کا موقعہ ملا اور بعض مبشر خوابیں بھی آئیں میں نے یہ نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ اگر خدا تعالیٰ کی طرف چل کر جائیں تو وہ دوڑ کر آتا ہے حضور کی تحریکات درود شریف تسبیح و تحمید استغفار اور غلبہ اسلام کی دعا کا کثرت سے ورد کرنے کا موقعہ ملا اس کے علاوہ ایک اللہ تعالیٰ کا خاص فضل یہ ہوا کہ پہلی سترہ آیات حفظ کرنے کے علاوہ پہلے پارہ کے ۹½ رکوع زبانی یاد ہو گئے یہ اتنا بڑا کام ہے کہ سارے سال میں کبھی نہیں ہو سکتا تھا"۔

(۴)

مکرم خواجہ عبد الحفیظ صاحب و چوہدری عبد المجید صاحب چک ۱۵/D.B ضلع میانوالی میں اپنے وقف کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"مقامی جماعت کے بیمار دوستوں کی ان کے گھر پہنچ کر ان کی خبر پرسی اور صحتیابی کے لئے دعا کی گئی۔ محترم حافظ اللہ بخش صاحب اور خاکساران نماز فجر اور درس قرآن کریم کے بعد بچوں کو قاعدہ یسرنا القرآن اور بعض کو قرآن کریم ناظرہ کے اسباق دینے میں مشغول ہو جاتے ہیں"۔

(۵)

مکرم بشیر احمد صاحب سیال انسپکٹر اصلاح و ارشاد اپنی رپورٹ وقف میں لکھتے ہیں:۔

"سیدی! حضور کی اس تحریک میں حصہ لینے والے خوش قسمت ہیں کہ ان کو دو ہفتہ کا روحانی چلہ کاٹنے کا موقعہ مل جاتا ہے اور ان کا وجود نہ صرف اپنے لئے بلکہ دوسروں کے لئے بھی فائدہ کا موجب ہوتا ہے اور اپنے لئے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا موقعہ ملتا ہے خاکسار نے ایک ایسی روحانی لذت محسوس کی ہے جس کو الفاظ میں بیان کرنا میرے لئے ممکن نہیں"۔

تعمیر ہال اور خدام الاحمدیہ ربوہ

مرکز میں رہنے والے جملہ خدام اس امر کا عینی مشاہدہ کر رہے ہیں کہ ہمارا ہال و دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تعمیر کے آخری مراحل طے کر رہا ہے اس تعمیر کو جاری رکھنا خدام کا فرض ہے۔ اگر اس وقت چندہ کی کمی سے یہ تعمیر روک دی گئی تو پھر یہ کام معرض التوار میں پڑ جائے گا اور ہال کی تکمیل میں دیر لگ جائے گی۔

اس ہال کی تعمیر کے سلسلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ایک کثیر رقم ہمارے ذمہ لگائی ہے اس کو ادا کرنا اور بروقت پورا کرنا ہمارا فرض ہے۔ لہذا میں جملہ خدام الاحمدیہ ربوہ سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ماہ احسان (جون) کے شروع میں ہی چندہ مجلس کے ساتھ اس کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

زعماء حلقہ جات کا فرض ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں اس سلسلہ میں کوئی معین پروگرام بنائیں اور ایک خاص مہم جاری کر کے اپنی مقررہ رقم ادا کریں۔

قائمقام مہتمم مقامی

بقایا داران کے لئے لمحہ فکریہ!

تربیلہ ڈیم سے ایک مخلص دوست جو کسی مجبوری کی بناء پر تحریک جدید کا چندہ دو تین سال سے ادا نہیں کر سکے تھے تحریر فرماتے ہیں:۔

"اب خدا کے فضل سے کچھ امید بندھی ہے کہ ادائیگی توفیق پاؤں انشاء اللہ۔ اسلئے میری استدعا ہے کہ مجھے آخری رقم جو میری طرف سے ادا ہوئی ہو تفصیل کے ساتھ لکھ کر اور اطلاع کر کے ممنون فرمائیں"۔

اس مثال سے تحریک جدید کے بقایا دار حضرات سبق حاصل کریں اور جونہی کسی دوست کے حالات مالی لحاظ سے بہتر ہو جائیں انہیں چاہیئے کہ دفتر ہذا سے رجوع فرما کر اپنے حسابات کا جائزہ لیں اور بقایا جات کی ادائیگی کا عزم بالجزم کریں۔ "ہمت مرداں مدد خدا"

(وکیل المال اول)

زکوٰۃ ادا کرنیوالوں کے حق میں آنحضرتؐ کی دعائیں

حضرت عبد اللہ بن ابی کہتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگ اپنی زکوٰۃ لاتے تو آپ فرماتے کہ اے اللہ فلاں شخص کی آل پر رحمت نازل فرما۔ اور جب میرا باپ آپ کے پاس اپنی زکوٰۃ لایا تو آپ نے فرمایا۔ اے اللہ! ابی اوفی کی آل پر اپنی رحمت نازل فرما۔ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے روایت کی ہے اور ایک اور روایت میں ہے کہ جب کوئی شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنی زکوٰۃ لاتا تو آپ فرماتے اے اللہ اس شخص پر اپنی رحمت نازل فرما۔ (مشکوٰۃ کتاب الزکوٰۃ)

کیا ہی خوش نصیب ہیں وہ لوگ جن کے لئے محبوب خدا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی رحمت طلب کرنے کی دعائیں فرمائی ہے دعا ہے اللہ تعالیٰ جملہ صاحب نصاب احباب کو زکوٰۃ ادا کرنے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں (وکیل المال اول ربوہ)

سیالکوٹ شہر میں اصلی قاعدہ یسرنا القرآن مصنفہ صاحبزادہ پیر منظور محمد صاحب فروخت کرنے کیلئے ڈیلر کی ضرورت ہے معقول کمیشن، کتب فروش کو ترجیح دی جائیگی۔ مینیجر مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ

مبارکباد کی مستحق مجالس اطفال

مرکز کی ہدایت کے مطابق یکم اپریل سے ۱۰ اپریل تک عشرہ اطفال کا اہتمام کیا گیا تھا۔ ذیل میں ان مجالس اطفال کی فہرست درج کی جاتی ہے۔ جنہوں نے اس عشرہ میں بڑی محنت اور خلوص سے کام کیا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اس عشرہ کی رپورٹ مرتب کر کے مرکز میں بھجوا دی ہے۔ یہ سب مجالس مبارک باد کی مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان مجالس کے سب کارکنان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

عشرہ اطفال کی کارکردگی کی بنا پر اول دوم سوم چہارم اور پنجم آنے والی مجالس کا اعلان عنقریب کر دیا جائے گا اور ان سب مجالس کو سالانہ اجتماع کے موقعہ پر خصوصی انعامات دئے جائیں گے۔

مجالس کی فہرست درج ذیل ہے:۔

۱۔ نوشہرہ چھاؤنی
۲۔ چک ۱۲۱ کوکھووال
۳۔ ماڈل ٹاؤن
۴۔ جابکے چیمہ
۵۔ خوشاب
۶۔ نور نگر
۷۔ خانیوال
۸۔ چک ۵۶۵ گ ب
۹۔ چک ۶/۱۱
۱۰۔ چک ۱۸۴/۷
۱۱۔ سیالکوٹ شہر
۱۲۔ شالامار ٹاؤن
۱۳۔ چکوال
۱۴۔ گرمولا ورکاں
۱۵۔ جاہمن
۱۶۔ بالاکوٹ
۱۷۔ ھڈیارہ
۱۸۔ ٹنڈو محمد خاں
۱۹۔ بہاول پور
۲۰۔ سرگودھا شہر
۲۱۔ ڈسکہ
۲۲۔ ربوہ
۲۳۔ ساہی وال
۲۴۔ احمد نگر
۲۵۔ جیکب آباد
۲۶۔ راولپنڈی
۲۷۔ کیلے (شیخوپورہ)
۲۸۔ کراچی شہر
۲۹۔ جھنگ صدر
۳۰۔ پنڈی بھاگو
۳۱۔ جھول

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال اطفال کے چار سالانہ امتحانات ہوتے۔ امسال یہ امتحان ۲۹ مئی بروز جمعہ منعقد ہوں گے۔ قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ سب بچوں کو کسی نہ کسی امتحان میں ضرور شامل کریں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

دکھے پن
کی مجرب دوا شفاء بے بی ٹانک ۲/۵
تیار کردہ شاہ ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

زکوٰۃ
کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

حب مقوی اعصاب
اعصاب کو طاقت دیتی ہیں فالج لقوہ استرخاء اعضاء ہاتھ پاؤں کا سن ہو جانا اعصابی درد۔ جوڑوں کا درد اور سوء ہضم کی وجہ سے اختلاج قلب میں مفید ہیں۔
قیمت چار روپے
المنار دواخانہ ربوہ

اعلان نکاح

مورخہ ۲۵ مئی ۱۹۷۰ء بروز سوموار بعد نماز مغرب مسجد سلام ربوہ میں محترم مولانا غلام احمد صاحب بدوملہی نے میرے بیٹے عزیز سلیم احمد بھٹی آف سلو انگلینڈ کا نکاح دس ہزار روپے حق مہر پر عزیزہ صالحہ بیگم بنت قاسم علی خاں صاحب رامپوری مرحوم سے پڑھا۔

احباب مشترکہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمادیں۔

(مبارک احمد بھٹی۔ فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

قائدین مجالس سے ایک سوال

کیا آپ نے ماہ امان (مارچ) کی کارگذاری مرکز کو بھجوا دی ہے۔ اگر نہیں تو آج ہی بھجوا دیں۔ کیونکہ مرکز کو آپ کی رپورٹ کا شدت سے انتظار ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے والد محترم مرزا شہاب الدین صاحب بعارضہ دمہ چند سال سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اب قریباً دس گیارہ روز سے بیماری شدت اختیار کر گئی ہے۔ دل کی حالت بھی سانس کے ساتھ درست نہیں ہے۔ چہرہ اور پاؤں پر ورم ہے لیٹ نہیں سکتے جس کی وجہ سے تکلیف بہت زیادہ ہے پیشاب میں بھی کثافت پائی گئی ہے۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔ (مرزا شرف الدین اشرف ملتان)

۲۔ میرے والد صاحب محترم محمد ابراہیم صاحب کو ایک ٹرین کے حادثہ میں چوٹیں وغیرہ آئی ہیں۔ ان جماعت سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

انیس احمد خان لاہور

ربوہ میں بین الاقوامی ہوائی سروس
ایسوسی ایشن کا ذیلی دفتر قائم ہو گیا
برطانیہ (انگلینڈ) و دیگر ممالک کو جانیوالے حضرات پاکستان اسٹیٹ بنک کی منظوری سٹیٹوں کی بکنگ بیوی بچوں کے پاسپورٹ وغیرہ ویزا حاصل کرنے کیلئے ہماری خدمات بلا معاوضہ حاصل کریں
خادم ملت
جی ایم محسن منیجر ایئر ٹریول سروس فیصل گوجرانوالہ

۵۰ فیصدی کمیشن، آفتابی سلاجیت
ہزاروں سال سے استعمال ہوتی ہے۔ یونانی، چینی، ہندی کتب طب میں سلاجیت کو عظیم النفع دوا بیان کیا ہوا ہے۔ مقوی ادویات میں بنیادی چیز ہے خون پیدا کرتی ہے۔ ہر قسم کی دردوں کو دور کرتی ہے۔ جوڑوں ہڈیوں کے درد اور درد کمر کے لئے تریاق ہے۔ قیمت ۲۰ تولہ ۱۰ روپے علاوہ محصول ڈاک
جسٹری پوٹی سپلائی مانسہرہ۔ ضلع ہزارہ

تریاق اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۱۵/- روپے پندرہ نور نظر اولاد نرینہ کیلئے کورس ۲۵/- روپے بچپن خورشید یونانی دواخانہ جھنگ روڈ ربوہ فون نمبر ۳۸

تسخیر معدہ پریشانی، خوف، وہم کی کامیاب علاج گاہ ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون نمبر ۳۴ گول کچہری بازار لائلپور فون ۲۰۵۴

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے

۱۔ شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے تحت امتحانات خدام الاحمدیہ اس سال انشاء اللہ العزیز وسط اگست میں منعقد ہونگے۔ قائدین پر ان امتحانات کی اہمیت واضح کرنیکی چنداں ضرورت نہیں سلسلہ احمدیہ کے عقائد اور تعلیمات سے واقفیت ہر احمدی کے لئے نہایت ضروری ہے اسلئے قائدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں ان امتحانات کی تیاری کا آغاز فرمادیں اور اگر پہلے ہی یہ مہم شروع ہو تو اس کو تیز تر کر دیں۔

۲۔ سب سے زیادہ اہم امر یہ ہے کہ تمام قائدین اپنے حلقوں کے ہر خادم کو ان امتحانات میں شامل کریں اور اس کیلئے بھرپور کوشش کریں۔ جن قائدین کو اس سلسلہ میں کوئی مشکل درپیش ہو تو وہ فوراً مرکز سے رابطہ قائم فرمادیں۔

۳۔ اس مرتبہ یہ سہولت دی جارہی ہے کہ ایک خادم ایک وقت میں ایک سے زائد امتحانات میں شریک ہوسکے گا۔

۴۔ قائدین سے آخر میں یہ بھی گزارش ہے کہ وہ آئندہ اپنی ماہانہ رپورٹوں میں امتحانات کی تیاری کے سلسلہ میں اپنی کارگزاری کا تذکرہ کیا کریں۔ اب جبکہ قائدین ماہ اپریل کی کارگزاری کی رپورٹ بھجوانے والے ہیں اس امر کو خاص طور پر اپنی رپورٹوں میں درج فرمائیں۔ اس امر کی طرف خاص طور پر توجہ دی جائے کہ جو خدام اب تک کسی امتحان میں شریک نہ ہوئے ہوں ان کو مبتدی کے امتحان میں ضرور شریک کیا جائے۔

۵۔ نیز مرکز کو اپنے حلقہ میں امتحان کیلئے مطلوبہ پرچوں کی تعداد سے جلد از جلد آگاہ فرمائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلانِ نکاح

مورخہ ۱۷ مئی ۱۹۷۰ء بروز اتوار مسجد مبارک میں جناب محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے میرے بچے ملک بشیر احمد کا نکاح ایک ہزار روپے مہر پر عزیزہ نثار بیگم بنت مرزا بشیر احمد مرحوم سے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔

(ملک محمد عظیم آف بھوچال کلاں ضلع جہلم)

ضرورتِ سرمایہ

چالو حالت میں نفع بخش لمیٹڈ ادارہ کو

کاروبار میں توسیع کے لئے

منافع پر سرمایہ درکار ہے

خواہش مند احباب اس پتہ پر لکھیں

م معرفت مینیجر الفضل ربوہ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔

سالانہ چندہ

صرف دو روپے

(مینیجر)

مرغی خانہ

کھولنے کے لئے متواتر انڈے دینے والی بہترین وائٹ لیگھارن نسل کے یکروزہ چوزے

خلیل پولٹری فارم ربوہ سے حاصل کریں

ریٹ یکروزہ چوزے ۱۵۰/- روپے سینکڑہ

تین ہفتہ کی پٹھیاں ۴۳۰/- روپے سینکڑہ

تین ہفتہ کے مرغ ۸۰/- روپے سینکڑہ

(مینیجر)

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار کیل۔ پڑتل چیل کافی تعداد میں موجود ہے۔

ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دیکر مشکور فرمائیں۔

گلوب ٹمبر کارپوریشن، ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور۔ فون ۶۲۶۱۸

بواسیر

خونی ہو یا بادی

پائلز کیور کے صرف چار کیپسولز سے ختم

تسلی کیلئے

نمونہ کی ایک خوراک

اور

تفصیلی پمفلٹ بالکل مفت

مکمل کورس ۱۰/- روپے ڈاک خرچ ۱/۵۰

شاکسٹوں کے لئے معقول کمشن۔ اپنے شہر کے اچھے دوا فروشوں سے مل سکتی ہے۔

کیو ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ لاہور

شاکسٹس ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

تبلیغی و علمی مجلہ

ماہنامہ الفرقان ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں۔ غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے۔ جس کے ایڈیٹر مولانا ابو العطاء صاحب ہیں

سالانہ چندہ

صرف چھ روپے

(مینیجر)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے!

ہر قسم کا سامانِ سائنس

واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور گنپت روڈ لاہور کو

یاد رکھیں!

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ سیالکوٹ

کا تیار کردہ

سرمہ نور و نورانی کاجل و دیگر

مجربات

افضل برادرز گولبازار ربوہ

سے مل سکتے ہیں

حب اٹھرا

مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا

مکمل کورس گیارہ تولے ۲۰/- روپے

فی تولہ ۲/- روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ

شربت خانہ ساز

نزلہ، زکام، انفلوئنزا، بلغمی کھانسی، نیز امراض سینہ میں چھوٹے بڑے کے لئے یکساں مفید ہر موسم میں مجرب ہے۔

دواخانہ خدمت خلق۔ ربوہ

ہم ایک غیر محدود دریا کے شناور ہیں ہمارا مقصد ازلی ابدی خدا کے قرب میں بڑھنا ہے

ہمارا کسی حالت پر مطمئن ہو کر کھڑا ہو جانا کسی طرح درست نہیں ہو سکتا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ اِس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ ضروری ہے کہ انسان اپنی کسی حالت پر بھی قانع اور مطمئن نہ ہو بلکہ ایک مقام سے دوسرے مقام کی طرف ترقی کرنے کی کوشش کرتا رہے فرماتے ہیں :-

"ہر نبی کو عبادت کرنی پڑتی ہے ویسی ہی عبادت جیسی اَور لوگ کرتے ہیں حالانکہ ان کا ہر لمحہ عبادت میں گزر رہا ہوتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق ہی دیکھ لو آپؐ صرف پانچ نمازیں ہی نہیں پڑھا کرتے تھے بلکہ آپؐ کی زندگی کی ہر گھڑی عبادتِ الٰہی میں گزرتی تھی۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ آپؐ کے متعلق فرماتا ہے کہ قُلْ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (انعام ع۲) یعنی اے محمد رسول اللہ! لوگوں سے کہہ دے کہ تم یہ نہ سمجھو کہ میں صرف پانچ وقت کی نمازیں پڑھتا ہوں بلکہ میری عبادت بھی اور میری قربانیاں بھی اور میری زندگی کی حرکات بھی اور میری موت بھی سب خدا کے لئے ہے۔ میرا کوئی وقت ایسا نہیں جو خدا تعالےٰ کی یاد اور اس کی محبت اور اس کے ذکر میں نہ گزرتا ہو بلکہ میری موت بھی خدا تعالیٰ کی عبادت ہے۔ چنانچہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب وفات پانے لگے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اُس وقت بھی آپؐ کی زبان پر یہ کلمات جاری تھے اَللّٰھُمَّ الرَّفِیْقُ الْاَعْلٰی میرا وہ رفیق جو عرش پر بیٹھا ہے میں اب اس کے پاس جانا چاہتا ہوں۔ پس آپؐ کا پانچ نمازیں پڑھنا درحقیقت ہماری ہدایت اور راہنمائی کے لئے ہی تھا ورنہ اگر آپؐ نمازیں نہ پڑھتے تو جیسے جھوٹے صوفیاء کی عادت ہوتی ہے کئی لوگ کہہ دیتے ہیں کہ ہم بھی ایسے مقام پر پہنچ چکے ہیں کہ ہمیں نماز روزہ کی ضرورت نہیں۔

میں ایک دفعہ جمعہ کی نماز پڑھا کر فارغ ہوا تو ایک صوفی منش آدمی آگے بڑھا اور کہنے لگا میں ایک سوال کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے کہا فرمائیے۔ کہنے لگا اگر کوئی شخص دریا میں سفر کرتے کرتے کنارہ پر پہنچ جائے تو اس کے بعد وہ کشتی میں ہی بیٹھا رہے یا نیچے اُتر جائے۔ جب اس نے یہ سوال کیا معاً اللہ تعالےٰ نے مجھے اس کے سوال کا مقصد سمجھا دیا۔ دراصل یہ صوفیاء کا ایک دھوکا ہے جس میں وہ عام طور پر مبتلا پائے جاتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ نماز اور روزہ اور حج اور زکوٰۃ وغیرہ کی حیثیت سواریوں کی سی ہے۔ یہ سواریاں ہمیں اپنے محبوب کے دروازہ تک پہنچانے کے لئے ہیں۔ اگر کوئی شخص اپنے محبوب کے دروازہ تک پہنچ کر سواریوں پر بیٹھا رہے اور نیچے نہ اُترے تو وہ اوّل درجہ کا گستاخ سمجھا جاتا ہے۔ اسیطرح جب کوئی شخص خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرلے تو اسے نماز روزہ کی ضرورت نہیں رہتی کیونکہ وہ خدا کے دروازہ تک پہنچ گیا۔ غرض جب اسنے یہ سوال کیا معاً اللہ تعالیٰ نے یہ تمام بات مجھ پر کھول دی اور میں نے اسے کہا اگر تو وہ دریا ایسا ہے جو کنارے والا ہے تو بیشک جب کنارہ آئے وہ کشتی سے اُتر جائے۔ لیکن اگر وہ دریا غیر محدود ہے اور اس کا کوئی کنارہ ہی نہیں تو وہ یاد رکھے کہ جس جگہ وہ نیچے اُترے گا اسی جگہ وہ ڈوب جائے گا۔ اب آپ بتائیں کہ جس دریا کا آپنے ذکر کیا ہے وہ محدود ہے یا غیر محدود ہے۔ کہنے لگا ہے تو غیر محدود۔ میں نے کہا تو پھر غیر محدود دریا میں انسان جس جگہ بھی نیچے اُترے گا اسی جگہ ڈوب جائے گا اسکی سلامتی اسی میں ہے کہ وہ کشتی پر سوار رہے۔ غرض ہم اس خدا کی طرف جا رہے ہیں جو غیر محدود ہے۔ یہ دنیا تو چند سالوں کی ہے مگر ہمیں یہ وعدہ دیا گیا ہے کہ اس دنیا کے بعد پھر ایک زندگی ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگی اور اسی وجہ سے ہم اس بات کے قائل ہیں کہ جنتیوں کو وہ نعمتیں ملیں گی جو غیر منقطع ہوں گی۔ پس جبکہ ہم ایک غیر محدود دریا کے شناور ہیں اور ہمارا مقصد اس خدا کے قرب میں بڑھنا ہے جو ازلی ابدی ہے تو اس کے بعد ہمارا کسی حالت پر مطمئن ہو کر کھڑا ہو جانا کس طرح درست ہو سکتا ہے۔ اگر ہم کھڑے ہو جائیں تو یقیناً تباہ ہو جائیں گے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ الشعراء صفحہ ۳۷۵، ۳۷۶)

انصار اللہ توجہ فرمائیں

ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو جاننا اور سمجھنا چاہیئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

"ہمیں ان ذمہ داریوں کو جاننا اور سمجھنا چاہیئے جو ہمارے کندھوں پر ڈالی گئی ہیں۔ ہمارے سامنے ایک اس سے بھی شاندار مستقبل ہے اور اس کے مطابق بہت بڑی قربانیوں کی بھی ضرورت ہے۔ اگر ہم اپنی ذمہ داریاں صحیح معنوں میں ادا کریں تو ہم اللہ تعالےٰ کے ایسے فضلوں کے وارث ہوں گے جن کا آج ہم اندازہ بھی نہیں کر سکتے۔ اسلام اور احمدیت کی فتح کا دن بہت قریب ہے اس لئے اپنے فرائض کی ادائیگی کے لئے تیار ہو جائیں۔"

ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالےٰ نے انصار بھائیوں کی صلاحیتوں اور اخلاص پر اعتماد فرماتے ہوئے مذکورہ بالا ذمہ داریوں کے لئے انصار کو بھی مکلّف فرمایا ہے۔ انہیں چاہیئے کہ حضور ایدہ اللہ کے خطبہ مندرجہ الفضل مورخہ ۲/۱۱/۶۸ کا بغور مطالعہ فرمائیں اور تحریک جدید کے مالی جہاد کو مستحکم سے مستحکم تر کرکے اپنے محبوب امام کی توقعات کو پورا کر دکھائیں اور اس طرح اللہ تعالےٰ کے غیر معمولی فضلوں کے وارث بنیں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ربوہ میں جلسہ یومِ خلافت

ربوہ میں جلسہ یومِ خلافت آج ۲۷ ہجرت (مئی) بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہوگا تمام اہلِ ربوہ سے التماس ہے کہ جلسہ میں شمولیت کے لئے بروقت تشریف لاکر فائدہ اُٹھائیں۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصار اللہ

ایسی مجالس انصار اللہ جنہوں نے ابھی تک ماہ شہادت/اپریل کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری مرکز میں نہ بھجوائی ہو وہ مہربانی فرماکر جلد اپنی رپورٹیں مرکز میں بھجوادیں اور آئندہ کے لئے ایسا انتظام فرماویں کہ ماہانہ رپورٹ ہر ماہ کی دس تاریخ تک مرکز میں پہنچ جایا کرے۔ رپورٹ کا مرکز میں بروقت پہنچنا بہت ضروری ہے۔ عہدیداران سے درخواست ہے کہ وہ اس سلسلہ میں ازراہ کرم خاص تعاون فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

مکرم راجہ صفدر علی خان صاحب برادر اصغر مکرم راجہ مدد خان صاحب مرحوم آف قادیان ایک لمبی بیماری کے بعد مورخہ ۴ مئی ۱۹۷۰ء کو بوقت نماز فجر محلہ فیکٹری ایریا ربوہ میں وفات پا گئے۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔

مرحوم کی کوئی اولاد نہیں۔ اپنے پیچھے سوگوار بیوہ چھوڑی ہے جن کو اپنے میاں کی جدائی اور ان کے بعد تنہا رہ جانے کا بے حد صدمہ ہے۔ احباب دعا فرماویں اللہ تعالےٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور انکے درجات بلند کرے اور ان کی بیوہ کو اس صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور خود ہی ان کا محافظ اور کفیل ہو۔

خاکسار عبدالواحد

محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴